مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اسلام میں صدقہ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم

(قرآن ٦٣:١٠)۔ "اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے۔" صدق اللہ العظیم۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے، "اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہارے لیے فراہم کیا ہے۔" خرچ کرو؛ یعنی، بھلائی کے لیے دو، اپنے لیے خرچ کرو۔ ہمارے رسول ﷺ کی حدیث شریف میں جیسا کہ بیان کیا گیا ہے، اگر کوئی شخص اللہ ﷻ کی رضا چاہتا ہے، تو جو وہ خود پر خرچ کرتا ہے وہ اس طرح ہے جیسے کہ وہ اللہ ﷻ کی راہ میں یہ کر رہا ہو۔ جو کچھ بھی وہ خود پر، اپنے گھر والوں پر، اپنے رشتہ داروں پر، اور اپنے پڑوسیوں پر خرچ کرتا ہے، وہ سب اس کے لیے خیر اور ثواب بن جاتا ہے۔ یہ ایک مسلمان کے لیے بہت بڑا فائدہ ہے۔

بیشک، جب کوئی شخص مسلمان بن جاتا ہے، تو اس پر ہر قسم کی اچھائی آ جاتی ہیں۔ اللہ ﷻ اس کے کیے اور جو وہ کرتا ہے اور آگے کرے گا، اسے قبول فرماتا ہے، اور اسے برکت عطا کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ اللہ ﷻ کو نہیں جانتا ہے، تو چاہے پھر وہ کتنی بھی مدد کریں، چاہے کسی دوسرے کو کچھ بھی دے، نہ اسے کوئی فائدہ ہوتا ہے، نہ اس کے گھر والوں کو، نہ اس کے پڑوسیوں کو۔ ایسے لوگ تو اپنے پڑوسیوں ویسے بھی کچھ نہیں دیتے۔ وہ ان کی مدد اللہ ﷻ کے لیے نہیں کرتے۔ اگر وہ کوئی مدد کرتے ہیں، تو صرف کسی فائدے کو حاصل کرنے کے بدلے میں۔

اس لیے، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ جب اللہ ﷻ کے لیے دینا ہو، تو خود سے شروعات کرو۔ اگر کچھ بچ جائے، تو اپنے گھر والوں کو دو، پھر اپنے پڑوسیوں، رشتہ داروں، اور جہاں بھی کوئی محتاج ہو، انہیں دو۔ اپنے رزق میں سے جو بچ جائے اسے ان میں تقسیم کرو، انہیں دو، تاکہ اللہ ﷻ تمہیں عطا کریں؛ تاکہ تمہارے ہاتھوں سے ذریعہ خیر آئیں۔

جیسا کہ ہم نے کہا، مسلمان ہونا ایک بہت بڑی نعمت ہے، اللہ عزوجل کا بہت بڑا فضل ہے۔ ہر چیز کی قیمت اور فائدہ ہے۔ تمہاری زندگی کا ہر لمحہ، جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اس کا فائدہ ہے؛ کچھ بھی ضائع نہیں جاتا۔ ایمان اور اسلام پر عمل کے بغیر، ایک شخص صرف خالی زندگی گزارتا ہے۔ چاہے وہ اس کی زندگی کو کتنی بھی مکمل سمجھے، جو ذلت اور برائی کے کام وہ کرے گا، وہ نہ اسے کوئی فائدہ پہنچائیں گے، نہ کوئی منافع۔ لیکن اگر وہ توبہ کر کے اللہ ﷻ کے راستے پر آ جائے، تو پھر وہ کامیاب ہو جائے گا۔ "**يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ**"،"اللہ ﷻ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔" (قرآن ٢٥:٧٠)۔ یعنی، اللہ عزوجل ان کی برائیوں

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اور گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دے گا۔ اس لیے، یہ بہت اہم چیز ہے۔ اللہ ﷻ لوگوں کو جنت کی دعوت دیتا ہے تاکہ وہ حق کے راستے پر آ جائیں۔ وہ ﷻ فرماتا ہے، "جہنم میں مت جاؤ۔" لیکن لوگ کوشش کرتے ہیں، ضد کرتے ہیں، "ہم جہنم جانا چاہتے ہیں۔" اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے اور ہم کو حق کے راستے سے جدا نہ کرے، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۲ جولائی ۲۰۲۶ / ۱۷ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استانبول